مسلمان لڑکی کا راکھی باندھنا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1953

تاریخ اجراء: 17 صفر المظفر 1445ھ / 04 ستمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ہمارے یہاں ہند میں سکول میں ہماری بچیاں پڑھتی ہیں وہ سکول غیر مسلم کا ہے، ابھی رکشہ بندھن کا تہوار آنے والا ہے جو کہ ہندوؤں کا تہوار ہے اور سکول میں یہ منایا جاتا ہے، ساری بچیاں سکول میں اپنے کلاس کے لڑکوں کو راکھی باندھتی ہیں، مسلمانوں کی بچیوں کو بھی بولا جاتا ہے کہ آپ بھی اپنے کلاس کے لڑکوں کو راکھی باندھیں، ہماری بچی یہ کہتی ہے کہ ہمیں راکھی لے کر دیجئے ہمیں سکول میں لے کر جانے کا کہا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ کیا چھوٹی بچیاں سکول کی رسم کے طور پر کسی کو راکھی باندھ سکتی ہیں؟ اور راکھی لے کر دینا چاہیے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

راکھی باندھنا یا بندھوانا ناجائز و حرام اور گناہ کا کام ہے اس لیے کہ یہ ہندوؤں کا قومی شعار ہے اور کسی بھی کافر کے قومی شعار کو اختیار کرنا حرام و گناہ ہوتا ہے خواہ یہ سکول کی رسم کے نام پر ہو یا برضا و رغبت دونوں کا حکم یکساں ہے۔ نیز اس کام کے لیے بچوں کو راکھی خرید کر دینا بھی ناجائز و حرام ہے کہ یہ گناہ پر ان کی مدد و تعاون ہے جس سے اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن پاک میں منع فرمایا ہے۔

نوٹ: یادرہے بچوں کو غیر مسلموں کے سکول میں تعلیم دلوانا ناجائز و حرام اور ایمان کی بربادی کا باعث ہے کہ کفار کی صحبت ایمان کی ہلاکت کا سبب ہے۔ خصوصاً اس کی شاگردی اختیار کرنا اور وہ بھی بچے کے لیے کہ وہ خالی الذہن ہوتے ہیں اور اس عمر میں جو ان کے ذہن میں نقش کر دیا جائے وہ مٹانا مشکل ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ - وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (سورہ مائدہ، آیت نمبر 2)

امام ابو بکر احمد الجصاص علیہ الرحمۃ مذکورہ بالا آیت کریمہ کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: ''﴿ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان﴾ نھی عن معاونۃ غیرنا علی معاصی اللہ تعالی'' ترجمہ: آیت کریمہ ﴿ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان﴾ میں اللہ تعالی کی نافرمانی والے کاموں میں دوسرے کی مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (احکام القرآن، جلد2، صفحہ429، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

شیخ القرآن مفتی محمد قاسم قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "یہ انتہائی جامع آیتِ مبارکہ ہے، نیکی اور تقوی میں ان کی تمام انواع واقسام داخل ہیں اور اثم اور عدوان میں ہر وہ چیز شامل ہے جو گناہ اور زیادتی کے زمرے میں آتی ہو۔" (صراط الجنان، جلد3، صفحہ424، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شارح بخاری فقیہ اعظم ہند حضرت مولانا مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ سے راکھی باندھنے اور بندھوانے کے متعلق سوال ہوا، تو جواباً ارشاد فرمایا: "(جنھوں نے باندھا یا بندھوایا) وہ سب فاسق و فاجر، گنہگار، مستحق عذابِ نار ہوئے، لیکن کافر نہ ہوئے، اس لئے کہ یہ راکھی بندھن پوجا نہیں، ان کا قومی تیوہار ہے اور ان کا یہ قومی شعار ہے، مذہبی شعار نہیں، کسی بھی کافر کے قومی شعار کو اختیار کرنا حرام و گناہ ہے۔" (فتاوی شارح بخاری، جلد2، صفحہ566، مکتبہ برکات المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net